© rasailojaraid.com

سیاسی اختلافات، معاصرانہ تعصبات اور ذاتی کدورتوں کو تنقید کے میدان میں اپنے ساتھ لے چلنے والے ناقد شعر و ادب کے ساتھ کبھی انصاف نہیں کر سکتے۔

معیار (تنقید نمبر) | مدیر: نجم الاسلام ۔ مقامِ اشاعت: خندق اسٹریٹ، میرٹھ (انڈیا) قیمت تنقید نمبر عہر

ادبی تنقید کے میدان میں دنیا میں بہت وسیع لٹریچر موجود ہے اور اس میں ہر روز تازہ اضافے ہو رہے ہیں۔ تنقید کے نظریات خود ادب کے ارتقا اور اس کے تغیرات کے ساتھ ساتھ نمودار ہوتے، پروان چڑھتے اور متغیر ہوتے ہیں۔ ہر نظریۂ ادب اپنے تنقیدی اصول بھی اپنے اندر سے ابھارتا ہے جو اُس نظریے کے تحت تخلیق پانے والی نگارشات سے غذا حاصل کر کے بلوغ کو پہنچتے ہیں لیکن خود اس نظریہ کی نوک پلک تنقید بناتی ہے اور وہی نگارشات کو نظریے کے تقاضوں کے مطابق ارتقا کے راستے پر ڈالتی ہے۔ پاکستان میں حلقۂ ادبِ اسلامی اور انڈیا میں تعمیر پسند ادب اور شعرا جس نظریے پر اپنی ادبی تخلیقات کو استوار کر رہے ہیں۔ اس کا معاملہ بالکل ایک نئے تجربے کا ہے، اور جہاں اس نظریہ کے اپنے خدوخال پوری طرح اجاگر ہو کر سامنے نہیں آتے، اس کے اصولِ تنقید نے بھی کوئی قطعی اور واضح شکل اختیار نہیں کی۔ اور تنقید کی روشنی جب دھندلی ہو تو مقصدیت کی طرف بڑھتا ہوا ادبی تخلیقات کا کاروان عینیت کے خم و پیچ کو کسی اچھی رفتار سے طے نہیں کر سکتا۔ اس کمی کو عام طور پر محسوس کیا جا رہا ہے۔ "معیار" اس احساس کے لحاظ سے سب سے آگے آگیا ہے، کیونکہ اس نے اس کمی کو پورا کرنے کے لیے اپنے تنقید نمبر کے ذریعے ایک قابلِ قدر کام کیا ہے۔

"تنقید اور نقاد کی ذمہ داریاں" (عاصی ضیائی)، "ادب کی نفسیاتی ماہیت" (ابن فرید)، "ادب اور تنقید کا تعمیر پسند نظریہ" (نجم الاسلام)، "تنقید جدید" (نثار احمد فاروقی)، "ادب کے مثبت تصورات" (جمیل احمد فاروقی)، "ادب میں افادیت کے لوازم" (معتز علی بیگ)، "ادب اور اسلامی ادب" (مسعود جاوید)، "ادب زندگی اور اسلام" (ابو الخطیب)، "کچھ اسلامی ادب کے بارے میں" (انور صدیقی) ایسے مقالات ہیں جن میں تنقید کے نظریہ و اصول پر اسلامی نظریۂ ادب کے تحت مختلف پہلوؤں سے معلومات افزا بحثیں چھیڑی گئی ہیں ان کے علاوہ "ترقی پسند ادب کا جائزہ" (حمید اللہ صدیقی)، "تعمیری ادب اور جنسیت" (ابن فرید)، "شعرِ اقبال کا

© rasailojaraid.com